20425 ـ رکن یمانی

سوال

میرا سوال کعبہ شریف کے متعلق ہے ، دوبرس قبل میں عمرہ کی ادائیگي کے لیےگیا تومیرے نصیب اچھے کہ مجھے کعبہ کی دیواروں کے بالکل ساتھ مل کرطواف کرنے کا موقع میسرآیا اچانک میں نے رکن یمانی دیکھا توکوئي عجیب سی چیزجوپتھر کے مشابہ تھی نظر آئي اوراس پر کچھ علامات بھی تھیں ، میری خواہش ہے کہ میں یہ جان سکوں یہ کیا چیز تھی اوراس کانام کیا ہے ، اورکیا حجراسود کی طرح ہم اسے بھی چوم سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

محمد طاہر کردی نے اپنی کتاب التاریخ القویم لمکۃ وبیت اللہ الکریم میں لکھا ہے کہ :

رکن یمانی کا پتھر عبداللہ بن زبیررضي اللہ تعالی عنہ کے دور سے لیکر آج تک باقی ہے ، اورجس نے بھی کعبہ کی تعمیر کی تجدید کی اس نے اس رکن یمانی کی حفاظت کی ۔

اوریہ ذکر کیا جاتا ہے کہ سلطان مراد رابع کے دور1040 ھجری میں جب اس نے کعبہ کی تعمیر کی تجدید کی تورکن یمانی کا ایک کنارہ ٹوٹ گیا تواس جگہ پرسیسہ پگھلا کرڈال دیا گیا ۔

دیکھیں : التاریخ القویم لمکۃ وبیت اللہ الکریم (3 / 256) ۔

اوراس سے بھی قبل فاطمی دورحکومت میں رکن یمانی کا ٹوٹنا اوراس کی مرمت بھی ہوچکی ہے ۔

ہوسکتا ہے آپ نے جودیکھا ہووہ سکہ اورکیلوں کے نشانات ہوں ، اورخوشبو اورطواف کرنے والوں کے استلام کی بنا پراس کا رنگ متغیر ہوچکا ہے ، اوراس رکن کواستلام کرنا مشروع ہے لیکن اس میں تکبیر اوربوسہ لینا شامل نہیں ، اس لیے اگر استلام کرنا(یعنی ہاتھ پھیرنا) ممکن نہ ہو تواس کی طرف اشارہ بھی نہیں کیا جائے گا ، کیونکہ اس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئي دلیل نہیں ملتی ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم رکن یمانی کااستلام کیا کرتے تھے اوروہاں تکبیر نہیں کہتے تھے ، تواس بنا پراسے استلام کرتے وقت تکبیر کہنا سنت نہیں ہے ۔ دیکھیں : الشرح الممتع (7 / 283) ۔

اورشیخ البانی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اورہرچکر میں رکن یمانی کا استلام کرے ، لیکن اسے چومے نہیں ، اوراگراس کا استلام کرنا ممکن نہ ہو تواس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرنا مشروع نہیں ہے ۔

دیکھیں : مناسک الحج العمرة صفحہ نمبر (22) ۔

اوراستلام کی دلیل وہ روایت ہے جسے امام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے ابن عمر رضي اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے :

عبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف کیا کرتے تھے توہرچکر میں حجر (اسود) اوررکن یمانی کا استلام کیا کرتےتھے ۔

دیکھیں : صحیح الجامع حدیث نمبر (4751) ۔

رکن یمانی کے استلام کی فضلیت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بھی مروی ہے ، جسے عبداللہ بن عمر رضي اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(حجراسود اوررکن یمانی پرہاتھ پھیرنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں) مسند احمد علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (2194) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

واللہ اعلم .